بفیضِ روحانی: تاجدار اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتیٔ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنامِ تاریخی مُشعِرِ سالِ تصنیف

تجانب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ

ملقّب بلقبِ تاریخی مُشعِرِ سالِ تکمیل

اجتناب اھل السنۃ عن اھل الفتنۃ

۱۳۶۱ھ

تصنیف لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی

محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشِر

مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نامِ کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہلِ الفتنۃ
ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
مصنّف ناصر سنیت کاسرا مذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابو الطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان
بسعی جمیل عبدالقدیر قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہٰذا۔
ناشر مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء
تعداد ایک ہزار
کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶
۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "
۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " "
۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " "
۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔
۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

۸۶
۹۲

عرض ناشر

یہ کتاب تلمیذ رشید حضور شیر بیشۂ اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد طیب صاحب قبلہ صدیقی برکاتی قادری دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان کی تصنیف لطیف ہے جس میں یہ مبارک فتویٰ نافع تقویٰ، دافع بلویٰ، قاطع طغویٰ مسلمان کہلانے والوں میں جو لوگ نجدیت، وہابیت، دیوبندیت رافضیت، قادیانیت، چکڑالویت ونیچریت، آغاخانیت، احراریت لیگیت و خاکساریت، بہائیت، کرشنیت وصلح کلیت وغیرہا کفری بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں ان کو قرآنی ایمانی نسخہ شفا دینے والا بیمار دلوں اور مریض روحوں کو وننزل من القرآن ما ھو شفاء کی بقینی طور پر صحت بخشنے والی دوائیں پلانے والا جن بندگان خدا نے اس کی تعلیم فرمائی ان کی تدابیر حفظان صحت پر بتوفیقہ تعالیٰ جو عمل کریں ان کو قطعی طور پر ان کفری بیماریوں سے کامل نجات دلانے والا مسلمانان اہلسنت کو امراض کفریہ سے بعونہ تعالیٰ ثم بعون حبیبہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بچانے والا عظیم شاہکار تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ جس پر مظہر اعلیٰ حضرت سلطان المناظرین حضرت علامہ شاہ محمد حشمت علی خاں قادری برکاتی رضوی پیلی بھیتی و دیگر اکابر اہلسنت کی تصدیقات ثبت ہیں۔

زنجیریں اور تھوہڑ کے درخت ہیں نہ دوزخ کا کوئی وجود خارجی ہے بلکہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی جو کلفت روح کو ہوئی تھی بس اسی روحانی اذیت کا اعلیٰ درجے پر محسوس ہونا اسی کا نام دوزخ اور جہنم ہے اور نہ جنت میں میوے ہیں نہ باغ ہیں نہ محل ہیں نہ نہریں ہیں نہ حوریں ہیں نہ غلمان ہیں۔ نہ جنت کا کوئی وجود خارجی ہے بلکہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کی جو راحت روح کو ہوئی تھی بس اسی روحانی راحت کا اعلیٰ درجے پر حاصل ہونا اسی کا نام جنت ہے۔ یہ ہے پیر نیچر کی چوری اور سینہ زوری۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اب اس مرتد اکفر سے کون بندۂ خدا کہے کہ جب تیرے نزدیک تمام مفسرین عظام و محدثین کرام و علمائے اسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قلوب پر توجہ الی اللہ اور خوفِ قہر یزدانی و امید رحمت ربانی کا اس قدر غلبہ تھا کہ ان کو اصلِ حقیقت معلوم ہی نہ ہو سکی تو پھر تجھ کو کیا حق ہے کہ بھولے بھالے سیدھے سادھے مسلمانانِ اہلسنت کو دھوکے دینے کے لیے تفسیر بیضاوی و تفسیر کشف الاسرار کی عبارتیں پیش کرے۔ مگر ہے یہی کہ اِذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِقَوْمٍ سُوْٓءً فَلَا مَرَدَّ لَہٗ وَمَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّالٍ ہ والعیاذ باللہ ذی العزۃ والجلال۔

سابعًا۔ پیر نیچر نے ان دغابازیوں جعل سازیوں کے علاوہ ایک نہایت ناپاک شرارت یہ بھی کی ہے کہ سادہ لوح سنی مسلمانوں کو جنت کی طرف سے متنفر کرنے کے لیے جنت کی الٰہی نعمتوں پر تمسخر اڑایا ہے تمام نیچری زنادقہ اور نیچر پرست ملحدین سب اکٹھا ہو کر جواب دیں کہ کسی

تہذیب جدید پہلے تو یہ بتائیں کہ ایسا کہنے والے نے ان کے مصلح اعظم پیر نیچر
اوران کے والدین کی شان میں سخت توہین کی یا نہیں اگر ہاں تو براہِ انصاف
یہ بھی فرمائیں کہ خود پیر نیچر نے جو اللہ عزوجل کی عظیم وجلیل نعمائے جنت کا
بعینہٖ اسی انداز گفتگو میں مذاق اُڑایا۔ اس نے بھی ان ربانی نعمتوں کی شدید
و بدترین توہین کی یا نہیں؟۔ اس کے بعد براہِ مہربانی یہ بھی ارشاد فرمائیں
کہ اس شخص کے اس بیان سے کیا پیر نیچر کے والد بزرگوار اوران کی والدہٗ
مشفقہ کے درمیان جو تعلقات زوجیت قائم تھے ان کا فی الواقع ابطال
ہوجائے گا۔ اور کیا اس شخص کے اس طرز گفتگو سے یہ ثابت ہوجائے گا۔
کہ پیر نیچر بغیر باپ کا بیٹا تھا؟ اور اگر نہیں تو خود پیر نیچر کے اس اندازِ کلام
سے جنت کا اور جنت کی عظیم وجلیل الٰہی نعمتوں کا ابطال کیونکر ہو سکتا ہے
لیکن بات یہی ہے کہ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ
الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ والعیاذ باللہ الرحیم الغفور۔ اب چند آیات
قرآنیہ وفرامین ربانیہ کی تلاوت ہو جن سے پیر نیچر کے مکذب قرآن ومنکر
ضروریات ایمان ہونے کی جلیل وروشن ترین وضاحت ہو۔ فاقول
وباللہ العون والتوفیق اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا
وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ یعنی اور بیشک جو ایمان لائے اور اچھے
کام کئے ضرور ہم انہیں جنت کے بالاخانوں پر جگہ دیں گے جن کے
نیچے نہریں بہتی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے کیا ہی اچھا اجر کام والوں کا

پیر نیچر نے بھی اپنے نورتن بنا رکھے تھے جو پیر نیچر کے وزیران نیچریت اور مشیران دہریت اور مبلغین زندیقیت تھے جن کے نام یہ ہیں ۔ نواب[۱] محسن الملک مہدی علی خاں، نواب[۲] اعظم یار جنگ، مولوی[۳] چراغ علی خاں، نواب[۴] انتصار جنگ مولوی مشتاق حسین، مولوی[۵] الطاف حسین حالی، شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ، مولوی[۶] مہدی حسن، سید محمود خاں، شبلی نعمانی اعظم گڈھی، ڈپٹی نذیر احمد خاں دہلوی، انھیں نورتنوں میں سے پانچویں رتن جناب شمس العلماء مولوی ذکاء اللہ صاحب اپنے مضمون تحقیقات مذہب شائع شدہ ۱۲۹۶ھ میں تحریر فرماتے ہیں۔ جب محققان مذہب نے تاریخی مذہبوں کی (یعنی ان مذہبوں کی جو تاریخ رکھتے ہیں اور ان کا حال تاریخ میں لکھا ہوا ہے تشریح اور تحلیل کی اور ہر مذہب نے تشخصات اور خصوصیات کو دور کیا تو باقی چند اصول رہے جو سب مذہبوں میں ایک ہی تھے اور سب میں مشترک اور متحد تھے ان اصول مشترک و متحد کا نام مذہب نیچریہ ہے۔ انھیں اصول کو نیچریہ مذہب کے اصول کہتے ہیں۔ مثلاً عہد عتیق سے وہ باتیں جو خلاف فطرت ہیں مثلاً معجزات اور خلاف عقل باتیں نکال ڈالی جائیں تو پھر بھی ایک مذہب کا ڈھانچ باقی رہے گا بس اس کو نیچریہ مذہب یا عقلی مذہب کہیں گے یعنی ہر مذہب کا وہ حصہ جو عقل اور نیچر کے موافق ہے نیچریہ مذہب کہلاتا ہے بس یہی کام سید احمد خان نے اپنی تفسیر میں کیا کہ انہوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ قرآن میں کوئی بات بھی خلاف نیچر نہیں ہے۔ اس لیے ٹھیٹھ اسلام نیچریہ مذہب ہے آج کل تو وہ زمانہ ہے ہی نہیں کہ پیغمبر پیدا ہوں اور اپنے معجزات سے مردوں

اپنی تفسیر القرآن میں اسلام کے اندر سے نیچر کے خلاف تمام معجزات و کرامات اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی خارق عادات آیات کو نکال کر پھینک دیا ہے اور دین اسلام میں سے ان تمام باتوں کو جو کسی مذہب کے بھی خلاف تھیں علیحدہ کر دیا ہے۔ یہی وہ ملعون کفر خبیث ہے جس کو پیر نیچر کے ایک چیلے مرتد عنایت اللہ خاں مشرقی نے اپنی ملعون کتاب تذکرہ میں اور اس کے دوسرے چیلے مرتد ابو الکلام آزاد نے اپنی ملعون کتاب ترجمان القرآن میں بکا ہے جس کا تفصیلی رد فقیر کے رسالہ مسمّٰی بنام تاریخی "قہر القادر علی الکفار اللیادر" میں ملاحظہ ہو۔ اسی پیر نیچر کے دو بد زبان و دریدہ دہن چیلے عبد الرزاق ملیح آبادی ایڈیٹر اخبار ہند کلکتہ اور نیاز احمد خاں فتحپوری ایڈیٹر رسالہ نگار لکھنؤ ہیں جو پیر نیچر کے کفریات ملعونہ پر سے نام اسلام کا پردہ بھی اٹھا کر ان کی اصلی برہنہ خباثت کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں اور اب یہ نیچریت صرف سنی کہلانے والوں ہی پر منحصر نہیں بلکہ بہت سے رافضی و دیوبندی و غیر مقلد کہلانے والے ایسے مرتدین جو اگرچہ ان کفری و ارتدادی مذہبوں کی طرف بظاہر منسوب ہیں لیکن درحقیقت وہ سرے سے کسی مذہب ہی کے قائل نہیں وہ رافضیوں دیوبندیوں غیر مقلدوں میں ایسے ہیں جیسے ہندوؤں میں جواہر لال نہرو۔ اس کی تفصیل کے لیے کتاب مستطاب مسمّٰی بنام تاریخی چابک لیث بر اہل حدیث میں رسالہ مبارکہ مسمّٰی بنام تاریخی پردہ در امرتسری ملاحظہ ہو۔ اسی پیر نیچر کے اذناب و متبعین و مقلدین و معتقدین وہ مرتدین بیاچرہ ہیں جو مسلمانوں کے دین و ایمان

اور ان کے دنیوی سروسامان پر ڈاکے ڈالنے کے لیے ہمیشہ نئی نئی
کمیٹیاں نئی نئی پارٹیاں گڑھتے رہتے ہیں اور کبھی بندگان زر اور بدنام
کنندۂ نکونامے چند نام کے مولویوں کو اپنے کفری مقاصد کی ترویج و اشاعت
کے لیے اپنا آلۂ کار بنا لیتے ہیں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس وندوۃ العلماء
وخدام کعبہ و خلافت کمیٹی و جمعیۃ العلماء ہند و خدام الحرمین و اتحاد ملت
ومجلس احرار و مسلم لیگ و اتحاد کانفرنس و مسلم آزاد کانفرنس و نوجوان
کانفرنس و نمازی فوج و جمعیت تبلیغ الاسلام انبالہ و سیرت کمیٹی پٹی
ضلع لاہور و امارت شرعیہ بہار شریف و آل پارٹیز کانفرنس وغیرہ
کمیٹیاں اسی مقصد کے لیے انھیں کفرۂ دنیا چرہ نے اپنی نیچریت و دہریت
پھیلانے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو دین سے آزاد اور دنیوی سروسامان
سے بھی تہی دست بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً خود اپنے ہاتھوں سے یا
دوسرے بد دینوں بد مذہبوں کو اپنا شریک کار بنا کر یا بعض جاہلوں
سادہ لوح بے وقوفوں یا چند دین فروش دنیا خر ملاؤں کو اپنے دام فریب
میں پھانس کر انھیں اپنا آلۂ کار بنا کر گڑھی ہیں پھر جب ان ملعونوں نے
دیکھا کہ بہت سے غربائے اہل اسلام ان کمیٹیوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے
وہ بیچارے دن بھر محنت و مزدوری کر کے رات کو اپنے گھر آکر بیوی
بچوں کا پیٹ بھرنے اور نماز و روزہ و میلاد شریف و گیارہویں شریف
وسوم و چہلم و عرس وغیرہا اعمال اسلامیہ میں نہایت خاموشی کے ساتھ
مشغول ہیں۔ ان کو ان نیچری کانفرنسوں کی طرف مطلقاً کبھی توجہ نہیں ہوتی
ان میں سے جو لوگ اپنے نفس کی شامت اور شیطان کی شرارت کے

سبب حکم شرعی کی کبھی خلاف ورزی بھی کرتے ہیں تو تمرد و سرکشی نہیں کرتے اپنے خلاف شرع اعمال کو گناہ سمجھتے اور اپنے آپ کو گناہگار تصور کرتے ہیں اپنی خطاؤں پر ڈھٹائی نہیں کرتے بلکہ شرمندہ و نادم ہوتے ہیں۔ لیکن اعتقاد کی رو سے تو ایسے تمام لوگ عموماً اسی ساڑھے تیرہ سو برس سے زیادہ قدیم اور سچے مذہب اہلسنت کے معتقدین اسی کو حق مانتے اور اس کے سوا تمام مذہبوں کو باطل جانتے ہیں اور نیچری مرتدوں کو اپنی ہنگامہ آرائیوں کے لیے ایسے ہی بھولے بھالے سنی مسلمانوں کو دین پاک کے نام پر جی جان سے قربان ہونے والوں کی ضرورت تھی تو ان بے ایمانوں نے ان عوام مسلمین کے پھانسنے کے لیے اصلاح قوم کے نام سے قومی عصبیت کو آڑ بنا کر کپڑا بننے والوں کی مومن کانفرنس جمعیۃ المومنین جمعیۃ الانصار روئی دھنکنے والوں کی جمعیۃ المنصور کپڑا سینے والوں کی جمعیۃ الادریسیہ قصابوں کی جمعیۃ القریش سبزی فروشوں کی جمعیۃ الراعین پٹھانوں کی افغان کانفرنس میمنوں کی میمن کانفرنس، مسلم کھتریوں کی مسلم کھتری کانفرنس، عباسیوں کی جمعیۃ آل عباس، کنبوہوں کی آل انڈیا کنبوہ کانفرنس، پنجابیوں کی آل انڈیا پنجابی کانفرنس وغیرہ کمیٹیاں خود گڑھیں یا اپنے دام افتادوں سے گڑھوائیں۔ تاکہ غریب دین دار مسلمانوں کو قومی جکڑ بندیوں میں جکڑ کر قومی ترقی قومی اصلاح و فلاح کا سبز باغ دکھا کر ان کو گمراہ کیا جا سکے اور ایسی کمیٹیوں کی بنا محض قومیت پر رکھی دین و مذہب کو بالکل نظرانداز کر دیا گیا اور ایسے عمل درآمد رکھے گئے کہ اپنی قوم کا ہر فرد اگرچہ وہ دیوبندی نیچری ہو یا خارجی رافضی ہو یا لیگی خاکساری ہو یا گاندھی کانگریسی ہو وہ اپنا قومی بھائی اپنے

اپنے حجروں سے باہر نہ نکلے دیکھو مولویوں نے تمہاری امداد کے لیے چندہ مانگنے کی کوئی کمیٹی نہیں بنائی۔ دیکھو مولوی تمہاری حمایت کے لیے پلیٹ فارم پر ہمارے ساتھ چیخنے چلانے میں شامل نہ ہوئے وہ اپنے مصلّوں پر بیٹھے تسبیح و درود شریف ہی پڑھتے رہے۔ مولویوں کو نماز و دعا سے فرصت ہی نہ ملی کہ تمہاری ہمدردی و خیر خواہی کرتے۔ لہٰذا یہ مولوی تمہارے بدخواہ ہیں ان کی باتیں نہ سنو ان سے علاقہ توڑو۔ ہم لیڈروں سے رشتہ جوڑو۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

نیچریت اگرچہ فی الحقیقۃ وہابیت ہی کی ایک شاخ ہے مگر آج کھلے طور پر اسلام کی بیخ کنی اور مسلمانوں کی دینی و دنیوی ضرر رسانی میں نیچر مرتدین ان وہابیہ ملعونین سے بھی بدرجہا بڑھے چڑھے ہوئے ہیں بھولے بھالے سنی مسلمانو! بچو تمام گمراہوں، گمراہ گروہوں سے تمہارے پیارے آقا و مولیٰ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق خیر رفیق فرمائے۔ آمین۔

اس جواب کی تکمیل کے بعد ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ مناسبت مقام کے لیے اس جگہ حضرت استاذی المعظم ناصر الاسلام شیر بیشۂ اہلسنت مظہر اعلیٰ حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابوالفتح عبیدالرضا محمد حشمت علی خاں صاحب قبلہ قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی دامت برکاتہم القدسیہ کا ایک مختصر فتوائے مبارکہ بھی اتماماً للفائدہ واکمالاً للنفع نقل کر دیں۔ بعض مقامات میں بعض نیچریوں نے یہ فتنہ اٹھا تھا کہ عورت کی آواز

الجواب: اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب۔ علم تفسیر کا اہم قاعدہ
ہے کہ القرآن یفسر بعضہ بعضًا یعنی قرآن عظیم کی ایک آیت دوسری
آیت کی تفسیر فرماتی ہے خود پیر نیچر سر سید احمد خاں مرتد کولی علی گڑھی
نے اپنی ناپاک ملعون کتاب تحریف القرآن بغلط مسمّٰی بتفسیر القرآن
میں جابجا تفسیر بالرائے کرکے مسائل ضروریہ دینیہ پر ایمان کو مٹایا ہے اور
اپنے اس شدید و بعید کفر و ارتداد کو تفسیر القرآن بالقرآن کے پردے
میں چھپایا ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ بہرحال تفسیر القرآن بالقرآن ایسا اہم اور
زبردست قاعدہ ہے جس سے انکار کرنے کی کسی مخالف کو بھی مجال نہیں۔
اب چند آیات قرآنیہ کی تلاوت ہو جن سے بعون اللہ تعالیٰ وبعون حبیبہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم مسئلہ مستفسرہ کی وضاحت ہو۔ اللہ
تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن
یعنی اور ایمان والی عورتیں) زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے
ان کا چھپا ہوا سنگار۔ (ترجمہ رضویہ) اور اللہ عزوجل فرماتا ہے النبی
اولیٰ بالمؤمنین من انفسھم وازواجہ امھتھم یعنی نبی مسلمانوں کا
ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔ (ترجمہ
رضویہ) اور اللہ عزوجل فرماتا ہے وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن
تبرج الجاھلیۃ الاولیٰ واقمن الصلوٰۃ واٰتین الزکوٰۃ واطعن
اللہ ورسولہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل
البیت ویطھرکم تطھیرا ۝ واذکرن ما یتلیٰ فی بیوتکن
من اٰیت اللہ والحکمۃ ان اللہ کان لطیفا خبیرا ۝ یعنی